کنزالایمان
اور
دعوتِ اسلامی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

''کنزالایمان'' اور ''دعوتِ اسلامی''

قراٰنِ مجید وفرقانِ حمید کے تراجم کا سلسلہ فارسی زَبان سے شروع ہوا جو تادمِ تحریر اُردُو، انگلش، فرانسیسی، بنگلہ، سندھی، گجراتی، پشتو، پنجابی سمیت 100 سے زائد زَبانوں تک پھیل چکا ہے۔ کئی زَبانیں تو ایسی ہیں کہ ان میں ایک سے زائد تراجم موجود ہیں، صرف اُردوزَبان میں اب تک متعدِّد تراجم منظرِ عام پر آچکے ہیں۔ ان تراجم میں جو فضل وکمال چودھویں صدی ہجری کے مجدّدِ دین وملّت، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، پروانۂ شمعِ رسالت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ترجمۂ قراٰن **''کنزالایمان''** کو حاصل ہے وہ کسی اور کو حاصل نہیں۔ ترجَمہ کرنا اتنا آسان نہیں جتنا سمجھا جاتا ہے کیونکہ ترجمہ اصل کتاب کا گویا وُجُودِ ثانی ہوتا ہے۔ پھر **کتابُ اللہ** کا ترجمہ کرنا تو اور بھی مشکل ہے۔ ترجمۂ قراٰن کو مُعتبَر قرار دینے کے لئے عُموماً اِن اُمور کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے :(۱) مُترجِم کی وَجاہت علمی (۲) اندازِ بیان کی شُستگی (۳) حقِّ ترجُمانی کی ادائیگی (۴) شریعت کی پاسداری۔ **الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ **کنزالایمان** میں یہ سب خوبیاں بدرجۂ اَتم پر موجود ہیں۔ صاحِبِ کنزالایمان اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن عقائد، کلام، تفسیر، حدیث، اُصُولِ حدیث، فِقہ، اُصُولِ فِقہ، تَصَوُّف، سُلُوک، ادب، لُغت، تاریخ، مُناظِرہ، تکسیر، تَوقِیت، ہَیئت جیسے کم وبیش **55 عُلوم** پر عُبُور رکھنے والے ماہِر **عالِم ومفتی اور فقیہ** تھے کہ درجنوں عُلُوم وفُنُون پر آپ کی **سینکڑوں تصانیف** موجود ہیں، آپ کی تصانیف مبارکہ میں آپ کی **علمی وَجاہت، فِقہی مَہارت** اور **تحقیقی بصیرت** کے جلوے دکھائی دیتے ہیں، بالخصوص 30 ضخیم جِلدوں، تقریباً بائیس ہزار (**22000**) صفحات، چھ ہزار آٹھ سو سینتالیس (**6847**) سُوالات کے جوابات اور دو سو چھ (**206**) رسائل پر مشتمل آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فتاوٰی کا مجموعہ **''فتاوٰی رضویہ''** تو بحرِ فِقہ میں غوطہ لگانے والوں کے لئے آکسیجن کا کام دیتا ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے **کنزالایمان** میں قراٰن پاک کے مطالب ومعانی کو اُردوزَبان میں منتقل کرنے کے لئے اُن الفاظ ومُحاوَرات کا خُصُوصیّت کے ساتھ اِستعمال کیا جو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دَور میں رائج تھے۔ ترجَمے کا مقصد، مُرادِ مُتکلِّم (یعنی کلام کرنے والے کی مُراد) کو واضح کرنا ہے نہ کہ محض ایک زَبان کے جُملے کو دوسری زَبان میں بدل دینا، **کنزالایمان** اس حُسنِ معنوی سے بخوبی آراستہ ہے۔ اپنے تو ایک طرف رہے **غیروں نے بھی سخت مُخالفت کے باوُجود اِعتراف کیا ہے کہ اوّل تا آخر کنزالایمان میں ایک بھی لفظ خلافِ شریعت نہیں** بلکہ اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ جب آیت میں **اللہ** ربُّ العزت کا ذکرِ پاک آیا تو ترجَمہ کرتے وقت اُس کی عظمت وکبریائی پیشِ نظر رہی، اور جب انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہوا تو مقامِ رسالت کے شایانِ شان الفاظ لکھے گئے۔

www.dawateislami.net

ترجمۂ کنزالایمان کب اور کیسے لکھا گیا؟

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ 52 صَفحات پر مشتمل رسالے، ''**تذکرۂ صدرُ الشَّریعہ**'' صَفحہ 17 پر شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضِیائی دامت برکاتہم العالیہ کچھ یوں لکھتے ہیں: **صحیح** اور اَغلاط سے مُبَـــرَّا، احادیثِ نَبَوِیّہ واقوالِ ائمّہ کے مطابِق ایک ترجَمۂ قرآن کی ضَرورت محسوس کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّۃ کے مُرید وخلیفہ، صدرُ الشَّریعہ، بدرالطَّریقہ حضرت مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ القوی نے غالِباً ۱۳۳۰ھ میں **ترجَمۂ قرانِ پاک** کے لئے **اعلیٰ حضرت** عَـلَـیْـہِ رَحمَۃُ ربِّ الْـعِـزَّۃ کی بارگاہِ عظمت میں درخواست پیش کی تو ارشاد فرمایا: ''یہ تو بَہُت ضَروری ہے مگر چھپنے کی کیا **صورت** ہوگی؟ اِس کی **طَباعت** کا کون اہتمام کرے گا؟ **باوُضو** کاپیوں کو لکھنا، باوُضو کاپیوں اور حُرُوفوں کی تصحیح کرنا اور تصحیح بھی ایسی ہو کہ اِعراب نُقطے یا علامتوں کی بھی **غَلَطی** نہ رہ جائے پھر یہ سب چیزیں ہو جانے کے بعد سب سے **بڑی مشکل** تو یہ ہے کہ پریس مین ہمہ وقت باوُضو رہے، بِغیر وُضو نہ پتّھر کو چھوئے اور نہ کاٹے، پتّھر کاٹنے میں بھی احتیاط کی جائے اور چھپنے میں جو جوڑیاں نکلی ہیں انکو بھی بَہُت احتیاط سے رکھا جائے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے عرض کی: ''اِن شاءَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) جو باتیں ضَروری ہیں ان کو پوری کرنے کی کوشش کی جائے گی، بِالفرض مان لیا جائے کہ ہم سے ایسا نہ ہو سکا تو جب ایک چیز موجود ہے تو ہو سکتا ہے آئندہ کوئی شخص اِس کے طبع کرنے کا اِنتِظام کرے اور مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچانے میں کوشش کرے اور اگر اِس وقت یہ کام نہ ہو سکا تو آئندہ اس کے نہ ہونے کا ہم کو بڑا افسوس ہوگا۔'' آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اس مَعروض کے بعد ترجَمے کا کام شُروع کر دیا گیا۔ ترجمے کا طریقہ یہ تھا کہ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّۃ زبانی طور پر آیات کریمہ کا ترجَمہ بولتے جاتے اور صدرُ الشَّریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس کو لکھتے رہتے لیکن یہ ترجَمہ اس طرح پر نہیں تھا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پہلے کُتُبِ تفسیر ولُغت کو مُلاحظہ فرماتے بعدہٗ آیت کے معنیٰ کو سوچتے پھر ترجَمہ بیان کرتے بلکہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قرانِ مجید کا فی البدِیہہ بَرجَستہ (یعنی ہاتھوں ہاتھ) ترجمہ زَبانی طور پر اس طرح بولتے جاتے جیسے کوئی پختہ یادداشت کا حافظ اپنی قُوّتِ حافِظہ پر بغیر زور ڈالے قرانِ شریف رَوانی سے پڑھتا جاتا ہے۔ پھر جب حضرتِ صدرالشَّریعہ اور دیگر علمائے حاضرین رحمہم اللہ تعالیٰ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ترجَمے کا کتبِ تفاسیر سے تقابل کرتے تو یہ دیکھ کر حیران رہ جاتے کہ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّۃ کا یہ برجستہ فی البدیہہ ترجمہ تفاسیرِ مُعتبرہ کے بِالکل مطابق ہے۔ الغرض اسی قلیل وقت میں یہ ترجمہ کا کام ہوتا رہا۔ **بِحَمدِ اللہ تعالیٰ** صدرالشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مَساعیٔ جمیلہ سے خاطر خواہ کامیابی ہوئی اور ایک سال سے بھی کم مُدَّت میں ''ترجَمۂ کنزالایمان'' مکمَّل ہوگیا۔ یوں مسلمانوں کی کثیر تعداد مُجدّدِ اعظم، امامِ اہلسنّت عَـلَـیْـہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّۃ کے لکھے ہوئے قرانِ پاک کے صحیح ترجَمے ''**کنزالایمان**'' سے مُستفید ہو کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (یعنی صدرالشریعہ) کی آج بھی ممنونِ اِحسان ہے۔

www.dawateislami.net

آج کی دُنیا

آج ذرائع اِبلاغ اتنے تیز رفتار ہو چکے ہیں کہ ساری دُنیا گویا ایک گھرانے کی مثل ہوگئی ہے، اِس کے کسی بھی گوشے میں کوئی واقعہ ہو، بسا اوقات دُور دراز کے رہنے والے اُسی وقت اُس سے آگاہ ہو جاتے ہیں جیسے کہ ایک گھر کے دو کمروں کا معاملہ ہو ۔صبح کے وقت پیدا ہونے والا فتنہ شام تک پَل کر ایسا جوان ہو چکا ہوتا ہے کہ اُس سے مقابلہ دُشوار ہو جاتا ہے۔ایسے ناگفتہ بہ حالات میں جبکہ اِسلام کا لُبادہ اوڑھ کر اسلام دُشمن عناصر مسلمانوں کو علمِ دین سکھانے کے نام پر ایمان کی دولت کو لوٹنے اور کردار کی عظمت کو داغدار کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں، نیز قرآن فہمی کے نام پر مسلمانوں کو قرآنی تعلیمات سے دُور سے دُور کرتے چلے جا رہے ہیں، لِہٰذا باطل کو مٹانے کے لئے اور حق کا اُجالا پھیلانے کیلئے جدو جہد کرنے کی آج اشد ضرورت ہے۔اس لئے جس سے جو بن پڑے اِحقاقِ حق کے لئے کوششیں کرے ۔اُردو بولنے والے مسلمانوں کو قرآن پاک سمجھ کر پڑھنے کے لئے'' **کنزالایمان**'' پڑھنے کی ترغیب دی جائے۔آج کی دُنیا دلائل کی دُنیا ہے اس لئے **کنزالایمان** کے امتیازی اَوصاف کا چرچا کیا جائے تا کہ لوگوں کے دل ودماغ میں اِس کی اہمیت راسخ ہوجائے ۔ اِس کی اہمیت کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ **کنزالایمان** کے نسخوں کو بھی عام کیا جائے، جن زَبانوں میں **کنزالایمان** کا ترجَمہ ہو چکا ہے اُن کی بھی تشہیر ہونی چاہئے۔

کنزالایمان کو عام کرنے کے ذرائع

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیِٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتبت، پروانۂِ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین وملّت، حامیِٔ سنّت، ماحیِٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعت، پیرِ طریقت، امامِ عشق ومحبت، باعثِ خَیْر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن کے ترجَمۂ قراٰن **کنزالایمان** کو لوگوں تک پہنچانے اور اُن میں مقبولِ عام بنانے کے لئے یہ ذرائع استعمال کئے جاسکتے ہیں: (1) بیانات (2) تحریرات (3) اِنفرادی کوشش (4) مَساجد ومزارات میں رکھ کر (5) ویب سائٹس (6) تحفے (7) جہیز (8) اسکولز وکالجز اور جامِعات (یونیورسٹیز) میں عام کرنا (9) فتاویٰ (10) جیل خانہ جات میں عام کرنا (11) ٹی وی چینل (12) ماہنامے (13) جرائد (14) کتابوں کی دُکانیں۔

{1} بیانات:

مُبلّغین یا واعظین جب بھی بیان کریں تو دورانِ بیان پڑھی جانے والی آیات کا ترجمہ ''**کنزالایمان**'' سے پیش کریں اور یہ وضاحت بھی کر دیں کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن **کنزالایمان** میں اس آیت کا ترجمہ کچھ یوں کرتے ہیں یا کم از کم ترجمہ بولنے سے پہلے اتنا ضرور کہہ دے: ''ترجمۂ کنزالایمان''۔اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ سننے والوں کو اس کا

www.dawateislami.net

تعارُف ہوجائے گا۔اگر دورانِ بیان مختصر الفاظ میں **کنزالایمان** ہدِیّۃً لے کر پڑھنے کی ترغیب دلا دی جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کچھ نہ کچھ اسلامی بھائی اسے حاصل کرہی لیں گے اور یوں **کنزالایمان** کو عام کرنے میں مدد ملے گی۔الحمدللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنّت،بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی مدظلہ العالی کا برسہا برس سے معمول ہے کہ اپنے بیانات میں آیاتِ قرانیہ کا ترجمہ عُموماً **کنزالایمان** ہی سے پیش کرتے ہیں اور سرکارِ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکرِ خیر کچھ اِس انداز میں کرتے ہیں کہ سُننے والے کے دل کی گہرائیوں میں اُتر جائے اور ترجمے اور مُترجِم (یعنی ترجمہ کرنے والے) کی اہمیت وعظمت اس پر روشن ہوجائے،ان کے ترجمہ بیان کرنے کا انداز بارہا یہ سنا گیا ہے مثلاً اللہ تبارک وتعالیٰ پارہ ۲۵ سُورۃُ الشّوریٰ آیت نمبر ۳۰ میں ارشادفرماتا ہے: ﴿وَمَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ؕ﴾ میرے آقا اعلیٰ حضرت،اِمامِ اہلسنّت،ولیِ نعمت،عظیم البرکت،عظیم المرتبت،پروانۂ شمعِ رِسالت،مُجدِّدِ دین ومِلّت،حامیِ سنّت،ماحیِ بدعت،عالمِ شریعت،پیرِ طریقت،اِمامِ عشق ومحبّت،باعثِ خیر وبرکت،حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اپنے شُہرۂ آفاق ترجمۂ قران ''**کنزالایمان**'' میں اس کا ترجمہ کچھ یوں کرتے ہیں:''اور تمہیں جو مُصیبت پہنچی وہ اس کے سبب سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا،اور بہُت کچھ تو مُعاف فرمادیتا ہے۔''(پارہ ۲۵ الشوریٰ آیت ۳۰) علاوہ ازیں آپ دامت برکاتہم العالیہ کے بیانات میں **کنزالایمان** ہدِیّۃً حاصل کرنے کی ترغیب کچھ یوں سنی گئی ہے''آپ ترجمۂ قران لیں اور ضرور لیں مگر جب بھی لیں صرف وصرف **کنزالایمان** لیں کہ یہ ایک عاشقِ رسول اور ولیِ کامل کا ترجمہ ہے۔''الحمدللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مبلّغین بھی آپ دامت برکاتہم العالیہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہُوئے اسی طرح **کنزالایمان** کا ڈنکا بجانے میں سرگرمِ عمل ہیں۔

{2} تحریرات:

کتاب،رسالہ،مقالہ،کسی کتاب کا ترجمہ یا کوئی سا مضمون لکھتے وقت تحریر کی جانے والی آیات کا ترجمہ **کنزالایمان** سے لکھنے کا التزام کرلیا جائے تو اِس قلمی کاوِش کو پڑھنے والا ہر شخص **کنزالایمان** سے مُتعارِف ہوجائے گا لیکن یہ بات پیشِ نظر رہے کہ ترجمے کی ابتداء میں یا اس آیت کا حوالہ دیتے وقت **ترجمۂ کنزالایمان** لکھ دیا جائے تاکہ پڑھنے والا آسانی سے سمجھ جائے کہ اس آیت کا ترجمہ **کنزالایمان** سے لیا گیا ہے۔امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی **کنزالایمان** سے محبت صد کروڑ مرحبا! تحریر میں بھی آپ کا معمول ہے کہ آیاتِ قرانیہ کا ترجمہ التزاماً **کنزالایمان** ہی سے پیش کرتے ہیں اور اسے واضح بھی کردیتے ہیں۔اِسی طرح سُنّی علماء پر مشتمل دعوتِ اسلامی کے علمی،تحقیقی اور اشاعتی مدنی کاموں پر مامور مجلس''المدینۃ العلمیۃ'' کی تمام کُتُب میں بھی آیات کا ترجمہ **کنزالایمان** سے مع تَصریح نام پیش کیا جاتا ہے۔(الحمدللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس مجلس کے تحت 8 شعبہ جات ہیں جن کی طرف سے تادمِ تحریر 172 کُتُب طباعت

www.dawateislami.net

کے مراحل سے گزر کر منظرِ عام پر آچکی ہیں جن میں جد الممتار علی ردالمحتار اور بہارِ شریعت کی تخریج سرِ فہرست ہے اور **28** کتب عنقریب منظرِ عام پر آجائیں گی۔اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عزّوجلّ)

{3 }انفرادی کوشش

اپنے ساتھ تعلق رکھنے والے اسلامی بھائیوں چاہے یہ تعلق رشتہ داری کے حوالے سے ہو یا تجارت کے حوالے سے ،دوست ہوں یا صرف شناسائی ، انہیں قرانِ پاک کا ترجمہ **کنز الایمان** پڑھنے کی ترغیب دی جائے اس طرح **کنز الایمان** کا تعارف انتہائی مؤثر انداز میں ہوگا۔

{4 }مساجد ومزارات میں رکھنا:

ممکنہ صورت میں مساجِد ومزارات کے اندر **کنز الایمان** ہونا چاہیے ،اس طرح نمازی اور زائر اسلامی بھائی بھی **کنز الایمان** پڑھنے کی سعادت پاتے رہیں گے۔**الحمدللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں ہر ذیلی حلقے میں ''المدینہ لائبریری'' کے قیام کا ھدف ہے،اس لائبریری کی مُجوَّزہ کُتُب ورسائل میں **کنز الایمان** سرِ فہرست ہے۔کئی علاقوں میں ان کا قِیام بھی عمل میں آچکا ہے۔ذیلی حلقہ **دعوتِ اسلامی** کی اِصطلاح ہے،عُموماً فی مسجد ایک ذیلی حلقہ ہوتا ہے، جہاں مسجد نہ ہو وہاں کوئی مکان یا دکان کرائے پر لے کر یا مالِک کی اجازت سے مدنی کام کی ترکیب بنائی جاتی ہے،صرف پاکستان میں **50 ہزار ذیلی حلقے** بنانے کی کوشش ہے، ہر ذیلی حلقے میں روزانہ نمازِ فجر کے بعد مدنی حلقہ قائم کر کے اجتماعی طور پر تین آیات کی تلاوت **مع ترجمۂ کنز الایمان وتفسیر خزائن العرفان** کا ہدف ہے۔

{5 }ویب سائٹس

جدید ٹیکنالوجی کے اِس دَور میں **انٹرنیٹ** نے دنیا کو رابطے کی لڑی میں پرو دیا ہے۔اس کے ذریعے ہم اپنا پیغام انتہائی کم وقت میں دنیا کے کونے کونے تک پہنچا سکتے ہیں۔**کنز الایمان** کی تشہیر کے لئے انٹرنیٹ کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔**الحمدللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **سرکارِ اعلیٰ حضرت** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیض سے اِس مُعاملے میں بھی **دعوتِ اسلامی** نے اچھّی پیش رفت کی ہے۔دنیا بھر میں ''فیضِ رضا''اور''فیضانِ کنز الایمان'' کی دھومیں مچانے کے مقدس جذبے کے پیشِ نظر **دعوتِ اسلامی** نے اپنی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر **کنز الایمان** شریف اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت ،صدر الافاضل علاّمہ سیّد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ الھادی کا تفسیری حاشیہ **''خزائنُ العرفان''** یونی کوڈ میں پیش کیا ہے۔اس کے علاوہ **دعوتِ اسلامی** کی ''مجلس آئی ٹی'' نے **کنز الایمان مع خزائن العرفان** کی ایک سافٹ ویئر cd بھی مکتبۃ المدینہ سے جاری کی ہے۔

www.dawateislami.net

{6} تحفہ

جب بھی کسی اسلامی بھائی کو تحفہ دینے کی ترکیب ہوتو اُس میں دیگر تحائف کے علاوہ **کنز الایمان** بھی تحفہ میں پیش کیا جائے اِس طرح آپ کے نامۂ اعمال میں نیکیوں کا خزانہ مُندرِج ہونے کے ساتھ ساتھ **کنز الایمان** کا تعارُف بھی ہو جائے گا۔

{7} جہیز

ہمارے ہاں عموماً **جہیز** میں قراٰن پاک بھی دیا جاتا ہے، اگر ترجمے والا قرآن کریم **کنز الایمان** دیا جائے تو اس کی بَرَکتیں سُسرال والوں کو بھی ملیں گی۔ الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بہنوں میں مَدَنی کام کے سلسلے میں **دعوتِ اسلامی** کے دنیا بھر میں **مدنی حلقے**، ہفتہ وار اجتماعات اور مُتعَدِّد جامِعاتُ المدینہ لِلبنات اور مدارِسُ المدینہ للبنات قائم ہیں۔ اِس کام کے لئے ''اسلامی بہنوں کی مجلس مشاورت'' بھی قائم ہے۔ اگست 2009ء کی کارکردگی کے مطابق پاکستان میں تقریباً 2511 اجتماعات ہوتے ہیں اور شُرکاء کی تعداد تقریباً 162367 ہے جن میں وقتاً فوقتاً ترجمۂ قراٰن **کنز الایمان** کا مُطالَعہ کرنے اور **جہیز** میں دینے کی ترغیب دلائی جاتی ہے۔

{8} اسکولز و کالجز اور جامعات میں عام کرنا

بااثر شخصیات کو چاہئے کہ اسکولز و کالجز اور جامعات (یونیورسٹیز) کی لائبریریوں میں **کنز الایمان** رکھوانے کی ترکیب کریں۔ اسکولز و کالجز اور جامعات (یونیورسٹیز) میں تدرِیس کے فرائض سرانجام دینے والے اساتذہ و پروفیسر حضرات اگر دورانِ تدریس **کنز الایمان** کے مَحاسِن بیان کر کے اِسے پڑھنے کی ترغیب دلائیں تو جہاں طلبہ قرآن پاک کی صحیح ترجَمانی پائیں گے وہیں یہ سلسلہ **کنز الایمان** کی تشہیر میں بھی بہُت مُعاوِن ہوگا۔ اسکولز و کالجز میں **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرنے والی مجلس ''شعبۂ تعلیم'' ہے جو کہ کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبہ اور اساتذہ کو **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کاموں سے مُتَعارِف کراتی ہے جس میں مدرَسۃُ المدینہ بالِغان کا اِنْعِقاد بھی ہے جس کے ذریعے قراٰن پاک صحیح قِراءت کے ساتھ سکھایا جاتا ہے نیز موقع کی مُناسَبت سے کالج و یونیورسٹیز کے پرنسپل، پروفیسر، لیکچرار، دفتری عملہ اور طلبہ کو **کنز الایمان** کا تعارُف بھی کروایا جاتا اور تحفۃً بھی پیش کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پاکستان بھر میں درسِ نظامی کے لئے **112** سے زائد قائم جامِعاتُ المدینہ میں دیگر دَرَجات کے ہزاروں طَلَبہ وطالبات کو بِالْعُموم اور درجۂ ثانِیہ والوں کو بالخصوص ترجمۂ کنز الایمان پڑھنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

{9 }فتاوٰی

مسلمانوں کی کثیر تعداد دینی مسائل میں شَرعی رہنمائی کے لیے **دارُالافتاؤں** سے رُجوع کرتی ہے۔اگر ہمارے **مفتیانِ کرام** اِن فتاوٰی میں قرانی آیات کو پیش کرتے ہوئے انہیں **ترجمۂ کنزالایمان** سے مزیّن کردیں تو اس سے بھی کنزالایمان کے عام ہونے کو ترویج ملے گی۔**الحمدللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت پاکستان کے کئی شہروں میں دارالافتاء بنام **''دارالافتاءاہلسنّت''** قائم ہیں جن میں جاری ہونے والے فتاویٰ میں عموماً قرآنی آیات کے تحت **ترجمۂ کنزالایمان** لکھا جاتا ہے،اس کے علاوہ **تَخَصُّص فِی الْفِقہ** (مفتی کورس) کرنے والے عُلَماء کے نصابی مطالعے میں **ترجمۂ کنزالایمان مع تفسیر خزائن العرفان** کو بھی شامل کیا گیاہے۔

{10 }جیل خانوں میں عام کرنا

معاشرے میں پائے جانے والے مختلف طبقات میں ایک طبقہ جیلوں میں بندقیدیوں کا بھی ہےاور یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ جیلوں میں ایسے لوگوں کی کثرت ہوتی ہے جوعُمُوماً قران وسنّت کی تعلیم سے بے بہرہ ہوتے ہیں،اسی وجہ سے نفس وشیطان کے بہکاوے میں آکرقتل وغارت، فائرنگ، دہشت گردی،توڑ پھوڑ، چوری، ڈکیتی، زِنا کاری،منشیات فروشی،جُوااور نہ جانے کیسے کیسے جرائم میں مُبتَلا ہوکربالآخرجیلوں میں بند ہوتے ہیں،ان کی تعلیم وتربیّت کی طرف توجہ دینے کی سخت ضرورت ہے،**الحمدللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی ''مجلس برائے جیل خانہ جات'' کی کوشش ہے کہ ان قیدیوں میں اچھے اخلاقیات ونظریات فروغ پائیں۔اس سلسلے میں بہت کم مدّت میں اس مجلس نے تادمِ تحریر پاکستان بھرکی 53 جیلوں میں مدنی حلقے قائم کئے ہیں، یہ مجلس مختلف جیلوں میں بیرکوں اور مساجد کا قیام بھی عمل میں لارہی ہے۔ان مساجداور بیرکوں میں **مدرسۃ المدینہ** بالغان اور مختلف کورسز مثلاً قاعدہ کورس،شریعت کورس، مدرس کورس وغیرہ ہیں جن میں تجوید کے ساتھ قران پاک پڑھانے کے ساتھ ساتھ **کنزالایمان** کے حلقے لگائے جاتے ہیں جبکہ تادمِ تحریر **25** جیلوں کے اندر''المدینہ لائبریری'' کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے،جن میں ترجمۂ قران **کنزالایمان** بھی رکھا گیا ہے۔

{11 }ٹی وی چینل کے ذریعے:

الحمدللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی چینل** پر دیگر سلسلوں (پروگرامز) کے ساتھ ساتھ ''فیضانِ کنزالایمان'' کے نام سے ایک سلسلہ بھی پیش کیا جارہا ہے۔

www.dawateislami.net

{13,12 } ماہنامے وجرائد

مُختَلِف سنی جامِعات واداروں کی طرف سے **ماہنامے وجرائد** شائع کیے جاتے ہیں، مُدِیر حضرات کو چاہئے کہ حسب موقع **کنزالایمان** پر **مضامین** لکھوا کر شائع کیا کریں، اِس طرح قارئین کبھی تو **کنزالایمان** کی **تاریخی حیثیت** سے واقف ہوں گے تو کبھی **خصوصیات** سے، کبھی اس کے بہترین **اسلوب** کی معرفت ملے گی تو کبھی اس کے **فکری اثرات** سے قلب ودماغ معطر کریں گے۔

{14 } کتابوں کی دکانیں

الحمدللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس وقت دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃ المدینہ** کے صرف پاکستان میں **300** سے زائد مکاتب وبستے ہیں جن کے ذریعے کنزالایمان کے لاکھوں نسخے فروخت ہوچکے ہیں جبکہ بیرونِ ملک میں **مکتبۃ المدینہ** کی تعداد اور کنزالایمان کی فروخت اس کے علاوہ ہے۔ دعوتِ اسلامی کے ملک اور بیرونِ ملک بے شمار ہفتہ وار اور لاتعداد تربیتی اجتماعات ہوتے ہیں جن میں **کنزالایمان** ہدِیّۃً فروخت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، دعوتِ اسلامی کا بین الاقوامی اجتماع صحرائے مدینہ مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں ہوتا ہے اس میں ہر سال **کنزالایمان** کے نسخے کافی تعداد میں ہدِیّۃً فروخت ہوتے ہیں۔ آج کل کُتُب میلوں کا بھی رواج ہے، ایسے مقامات پر **مکتبۃ المدینہ** کا بستہ لگا کر **کنزالایمان** اور علماء اہلسنّت کی کتب ہدِیّۃً فروخت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

دعوتِ اسلامی کی مزید کاوشیں

الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ ''کنزالایمان'' کو عام کرنے کے سلسلے میں ''دعوتِ اسلامی'' نے مذکورہ بالا ذرائع کے علاوہ اور بھی کئی اقدامات کیے ہیں۔ اِسی مقدس سلسلے کی ایک سنہری کڑی روزانہ کم ازکم تین آیات کی تلاوت مع ترجمۂ کنزالایمان وتفسیر خزائن العرفان پڑھنے والا ''مدنی انعام'' بھی ہے۔ تفصیل اِس اِجمال کی یہ ہے کہ عاشقِ اعلیٰ حضرت قبلہ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے لوگوں کو نیکیوں کا خُوگر بنانے اور گناہوں سے ان کا پیچھا چھڑانے کے لیے ''مدنی انعامات'' کے نام سے سوالاً جواباً ایک نظام الحیاۃ ترتیب دیا ہے جو کثیر مسلمانوں میں رائج ہے۔ ان میں سے بعض سوالات کا تعلق روزانہ کے معمولات سے، بعض کا ہفتے سے، بعض کا ماہانہ سے اور بعض کا سالانہ سے ہے۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، طلبۂ علم دین کے لئے 92 ، دینی طالبات کے لئے 83 اور مدنی منّوں اور مدنی منّیوں کے لئے 40 جبکہ خصوصی اسلامی بھائیوں (یعنی گونگے بہروں) کے لئے 27 مدنی انعامات ہیں۔

www.dawateislami.net

ان میں مطالعہ کے لئے سرکار اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزۃ کی تصنیفِ لطیف ''تمہیدِ ایمان''، علمائے حرمین طیبین کے فتاویٰ کا مجموعہ ''حُسام الحرمین''، خلیفۂ اعلیٰ حضرت صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ القوی کی ''بہارِ شریعت'' کے مخصوص ابواب اور امام غزالی علیہ رحمۃ الوالی کی ''منہاج العابدین'' کے منتخب ابواب شامل ہیں۔ کسی مستند سُنی عالمِ دین کی اسلامی کتاب کے بارہ (۱۲) منٹ مطالعے کے علاوہ **کنزالایمان** سے کم از کم تین آیات (مع ترجمہ و تفسیر) کی تلاوت کا تعلق روزانہ کے مدنی انعامات سے ہے۔

''مجھے اپنی اور ساری دنیا کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کے مَدَنی مقصد کے حصول کے لئے مدنی قافلے 3 دن، 12 دن، 30 دن اور 12 ماہ کے لئے ایک قریہ سے دوسرے قریہ، ایک شہر سے دوسرے شہر اور ایک ملک سے دوسرے ملک سفر کرتے رہتے ہیں ان کے **جَدوَل** میں روزانہ نمازِ فجر کے بعد اجتماعی طور پر تین آیات کی تلاوت مع **ترجمۂ کنزالایمان وتفسیر خزائن العرفان** ہوتی ہے۔

کنزالایمان کے صد سالہ جشن کے موقع پر امیرِ اہلسنّت کا ایک اہم مکتوب

بسم اللّٰہ الرحمٰنِ الرحیم۔ سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عفی عنہٗ کی جانب سے دعوتِ اسلامی (ھند) کی 12 کابیناؤں کے اراکین نیز تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی خدمتوں میں مدینۃُ المرشد بریلی شریف کی فضاؤں میں گھومتا ہوا، مزارِ اعلیٰ حضرت کو چومتا ہوا، جھومتا ہوا، خوشگوار و پُر بہار سلام،

السّلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ و برکاتُہٗ الحمد للّٰہ ربِّ العٰلمین علیٰ کُلِّ حال

احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی

خورشیدِ علم ان کا درخشاں ہے آج بھی

جُملہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو 25 مرتبہ ''یومِ رضا'' مبارک ہو۔

الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِمسال **صدسالہ جشنِ کنزالایمان** کی دھوم دھام ہے۔ یقیناً میرے آقا اعلیٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، عاشقِ ماہِ نُبوت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرکت، عظیمُ المَرتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، پیکرِ فُنُون وحکمت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علّامہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن

www.dawateislami.net

کا ''ترجمۂ قرآن **کنزالایمان**'' اُردو کے تمام تراجم پر فائق ہے۔ یہ ترجمہ تحتُ اللّفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف مُستند تفاسیر کا مجموعہ بھی ہے، جہاں **کنزالایمان** کے ہر ہر لفظ سے **ربُّ الارباب** عزوجل کے اِحترام و آداب کے سَوتے پھوٹتے ہیں، وہاں **شاہِ خیرالانام** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی تعظیم و اکرام کے چشمے بھی اُبل رہے ہیں، مَعارفِ قراٰنی اور الفتِ ربّانی و شہنشاہِ زمانی عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے اپنے قلوب کو نورانی بنانے کیلئے **کنزالایمان** شریف کا مُطالعہ بے حد مفید ہے۔ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے باعمل بنانے کیلئے اسلامی بھائیوں کو 72، اسلامی بہنوں کو 63 نیز طلبہ کو دیئے ہوئے 92 ''**مدنی انعامات**'' میں سے مَدَنی انعام نمبر 20 کے مطابق ہر دعوتِ اسلامی والے اور والی کو **کنزالایمان** شریف سے روزانہ کم از کم تین آیات کا ترجمہ اور **خزائنُ العرفان** یا **نورُ العرفان** سے اس کی تفسیر پڑھنی ہوتی ہے۔ الحمدللہ عزوجل دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** میں کئی ایسے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن ملیں گے جو کہ **کنزالایمان** شریف مع تفسیر کے مکمّل مُطالَعے سے مُشَرَّف ہوں گے۔ جنہوں نے ابھی تک مُکمّل مطالعہ نہیں کیا اُن سب کی خدمتوں میں مَدَنی التجاء ہے کہ **صد سالہ جشنِ کنزالایمان** کے مبارَک موقع پر حُصولِ ثواب کی نیّت سے مُطالَعے کی تکمیل کا مُصَمَّم عزم فرمالیں۔ دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے نگران سلمہُ الرحمٰن کو بھی میں نے درخواست کی ہے کہ مُخَیَّر حضرات سے ترکیب بنا کر ھدِیّۂ مُعَیَّنہ سے آدھی قیمت پر اِس **صد سالہ جشنِ کنزالایمان** کے مبارَک موقع پر گھر گھر **کنزالایمان** شریف کو داخِل کرنے کی مُہم چلائیں۔ الحمدللہ عزوجل وہ اِس اَمر میں ساعی ہو چکے ہیں۔ ہمیں یہ مَدَنی کام ساری دنیا میں عام کرنا ہے، کہ ہمارا مَدَنی مقصد بھی ہے: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' (ان شاءَ اللہ عزوجل)۔ الحمدللہ عزوجل تا دمِ تحریر **دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام دنیا کے کم و بیش 66 مُمالِک میں پہنچ چکا ہے۔** ہر ہر ملک میں ممکنہ حد تک **کنزالایمان** شریف مسلمانوں کے گھروں میں داخِل کرنا ہے۔ اِسی ضِمن میں **ھند** کے اسلامی بھائیوں کی خدمتوں میں بھی مَدَنی التجاء کہ آپ بھی اٹھئے، ہمّت کیجئے اور **صد سالہ جشنِ کنزالایمان** کے اس مدنی موقع پر اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ **کنزالایمان** شریف کو گھر گھر عام کرنے پر کمر بستہ ہو جایئے۔ **کنزلایمان** شریف مُعَیَّنہ ہدِیّے سے آدھے دام میں فروخت کرکے مالی کمی مُخَیّر اسلامی بھائیوں سے اِسی مد میں چندہ لیکر پوری کیجئے۔ میری خواہش ہے

www.dawateislami.net

کہ **عُرسِ رضوی** کے بابَرَکت موقع پر مدینۃ المرشد **بریلی شریف** میں دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃ المدینہ** کی جانب سے بَہُت بڑا بستہ لگایا جائے اور اُس پر **کنزالایمان** شریف آدھے ھدِیے بلکہ صرف ''ڈبل 25'' (یعنی 50) روپے میں فراہم کیا جائے۔ رعایتی ھدیے پر فروخت کئے جانے والے کنزالایمان شریف کے ہر نسخے پر برائے کرم! اس جُملے کی مہر بنوا کر کم از کم تین جگہ لگوا دیجئے۔ (چٹ چھاپ کر بھی لگائی جاسکتی ہے): ''**صد سالہ جشنِ کنزالایمان** کے موقع پر دیا جانیوالا کنزالایمان شریف کا نسخہ رعایت پر خرید کر زیادہ دام پر فروخت مت کیجئے۔'' یہ ذِہن میں رہے کہ اگرچِہ **کنزالایمان شریف** کا گھر میں تشریف فرما ہونا باعثِ برکت ہے مگر اس کو پڑھنا سعادت بالائے سعادت، ایمان کی طَراوت، سُنّیت پر اِستِقامت، اعمالِ حَسَنہ پر مُداوَمت، سوالاتِ قبر میں استِقامت اور نَجاتِ آخرت اور دُخولِ جنّت کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا پڑھنے کی بھی برابر ترغیب جاری رکھئے۔ الحمد للہ عزوجل دعوتِ اسلامی کا سنّیوں کا اِکلوتا اور مقبولِ عام **مدنی چینل** بھی بالخصوص ''ماہِ رضا'' میں **فیضانِ رضا** کے عنوان سے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاکیزہ حالات، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سیرت کے روح پرور واقِعات اور ایمان افروز ارشادات کے مَدَنی پھول لئے بیک وقت روزانہ دنیا کے ہزاروں گھروں میں .T.V اور انٹرنیٹ کے ذریعے داخِل ہو کر **لاکھوں مسلمانوں** کے قلوب واذہان کو مہکا رہا ہے اور یوں دنیا میں ہر طرف **مسلکِ اعلیٰ حضرت** کی دھومیں مچا رہا ہے۔

والسّلام مع الکرام

طالبِ غمِ
مدینہ
و
بقیع
و
مغفِرت

۱۷ صفر المظفر ۴۳۰ھ

غیبت حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے
ہم تو غیبت کریں نہ سُنیں
ایک چُپ سو سُکھ

(یہ مکتوب ہند بھر کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں پڑھ کر سنا دیا جائے۔ اسلامی بہنیں ضَرورتاً ترمیم کرلیں)

www.dawateislami.net